وقت

محمد اسلم بن اجمل

یہ نہ سمجھیں کبھی حقیر ہے وقت
ایک لمحۂ بڑا خطیر ہے وقت!

اہل تدبیر کا اسیر ہے وقت
قدر دانوں کا دستگیر ہے وقت

سب کو ملتے ہیں روز و شب یکساں
کام کرنا ہو تو کثیر ہے وقت

نہیں کرتا ذرا کسی کا لحاظ
بڑا منصف ہے باضمیر ہے وقت

یوں تو مرہم ہے سارے زخموں کا
جس سے زخمی ہیں سب وہ تیر ہے وقت

کریں توقیر ہو سکے جتنی
سب کا مرشد ہے سب کا پیر ہے وقت

روزِ اوّل سے واقعات عالم
کر رہا ہے رقم دبیر ہے وقت

کم کو ملتی ہے ماہی مقصود
عمر دریا ہے ماہی گیر ہے وقت!

لمحے رُکتا نہیں کسی کے لئے
برق رفتار راہ گیر ہے وقت

Created by: WWW.ALKALAM.PK